Digitized By Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

یوم پنج شنبہ

جلد ۳۰ | ۱۰ ماہ تبوک ۱۳۲۱ ہش | ۲۸ شعبان سنہ ۱۳۶۱ھ | ۱۰ ماہ ستمبر سنہ ۱۹۴۲ع | نمبر ۲۱۱

Multan Cant.

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ ماہ تبوک ۱۳۲۱ ہش سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ۸ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو ضعف اور کان درد کی تکلیف ہے۔ آپ فرماتی ہیں۔ کہ چار روز سے مجھے تکلیف زیادہ ہے۔ نہ دن کو آرام آتا ہے۔ نہ رات کو چین۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں:۔

سیدہ ام ناصر احمد صاحب حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا بخار خدا تعالیٰ کے فضل سے ٹوٹ گیا ہے۔

جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کو آج بخار نسبتاً کم ہے۔ احباب جناب ڈاکٹر صاحب کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں:۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۸ شعبان ۱۳۶۱ھ

عیسائیت کے خلاف حضرت مسیح موعودؑ کا ایک کاری حربہ

اور

مولوی ثناء اللہ صاحب

یہ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عیسائیت کی تردید میں جو حربے استعمال فرمائے ہیں۔ ان سے بڑھ کر نہ کوئی اور ہو سکتے ہیں۔ اور نہ کوئی استعمال کر سکتا ہے۔ اور عجیب بات یہ ہے۔ کہ منکرین جو ایک وقت از راہ ضد و تعصب کسی حربہ کو بالکل بے کار اور فضول قرار دیتے۔ اور اس کے مقابلہ میں خود ساختہ ڈھکوسلے کو بڑی وقعت دیتے ہیں۔ وہی دوسرے موقعہ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیش فرمودہ حربہ کی اہمیت تسلیم کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ در اصل یہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کاسر الصلیب ہونے کا ایک بہت بڑا ثبوت ہے:۔

اہل علم اصحاب جانتے ہیں۔ کہ عیسائیت کی بنیاد کفارہ پر ہے۔ اور کفارہ کی بنیاد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صلیب پر جان دے دینے پر۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ناقابل تردید عقلی و نقلی دلائل کے ذریعہ یہ بات پایۂ ثبوت کو پہونچا دی ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب چڑھائے تو گئے۔ مگر اس پر فوت نہیں ہوئے۔ بلکہ زندہ اتار لئے گئے۔ اور جب وہ صلیب سے زندہ اُتر آئے۔ تو کفارہ اسی طرح زمین بوس ہو گیا۔ جس طرح ایک بوسیدہ چھت ستون کے ٹوٹ جانے سے گر پڑتی ہے:۔

اس موقعہ پر یہ بات خوب اچھی طرح یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ عیسائیت کے خلاف یہ حربہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہی چلایا ہوا ہے۔ یعنی یہ صرف آپ ہی کی ذات والا صفات ہے جس نے یہ ثابت فرمایا۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب پر چڑھایا تو ضرور گیا۔ مگر آپ اس پر فوت نہیں ہوئے اس کا انکار عیسائیوں نے تو کرنا ہی تھا۔ کہ ان کا کفارہ بالکل بے سہارا ہو کر رہ گیا اور یسوع مسیح کی الوہیت کا کچھ باقی نہ رہا لیکن افسوس کہ مسلمانوں نے بھی بڑے شد و مد کے ساتھ مخالفت کی۔ حتیٰ کہ چند ہی روز ہوئے۔ مولوی ثناء اللہ صاحب نے لکھا:۔

"آج معلوم ہوا۔ کہ علمائے اسلام کا عقیدہ متعلقہ حیات مسیح تردید کفارہ کے لئے بہترین حربہ ہے۔ کیونکہ اس عقیدہ سے مثل مشہور "نہ بانس رہے۔ نہ بانسری بجے" خوب صادق آتی ہے۔ یعنی کفارے کا تصور خود بخود اٹھ جاتا ہے"!

(اہلحدیث ۳۔ جولائی)

اس تحریر میں ذرا مولوی صاحب کا "آج" ملاحظہ ہو۔ گویا اس سے قبل وہ یہی سمجھتے تھے۔ کہ عقیدہ متعلقہ حیات مسیح تردید کفارہ میں بالکل نکما۔ اور بودا ہے۔ لیکن یہ "آج" بھی زیادہ دیرپا ثابت نہ ہوا۔ چنانچہ ۴ ستمبر کے "اہلحدیث" میں مولوی صاحب نے "یسوع مسیح صلیب پر" کے عنوان سے حسب ذیل تصویر عیسائی رسالہ "المائدہ" سے لے کر شائع کی ہے۔

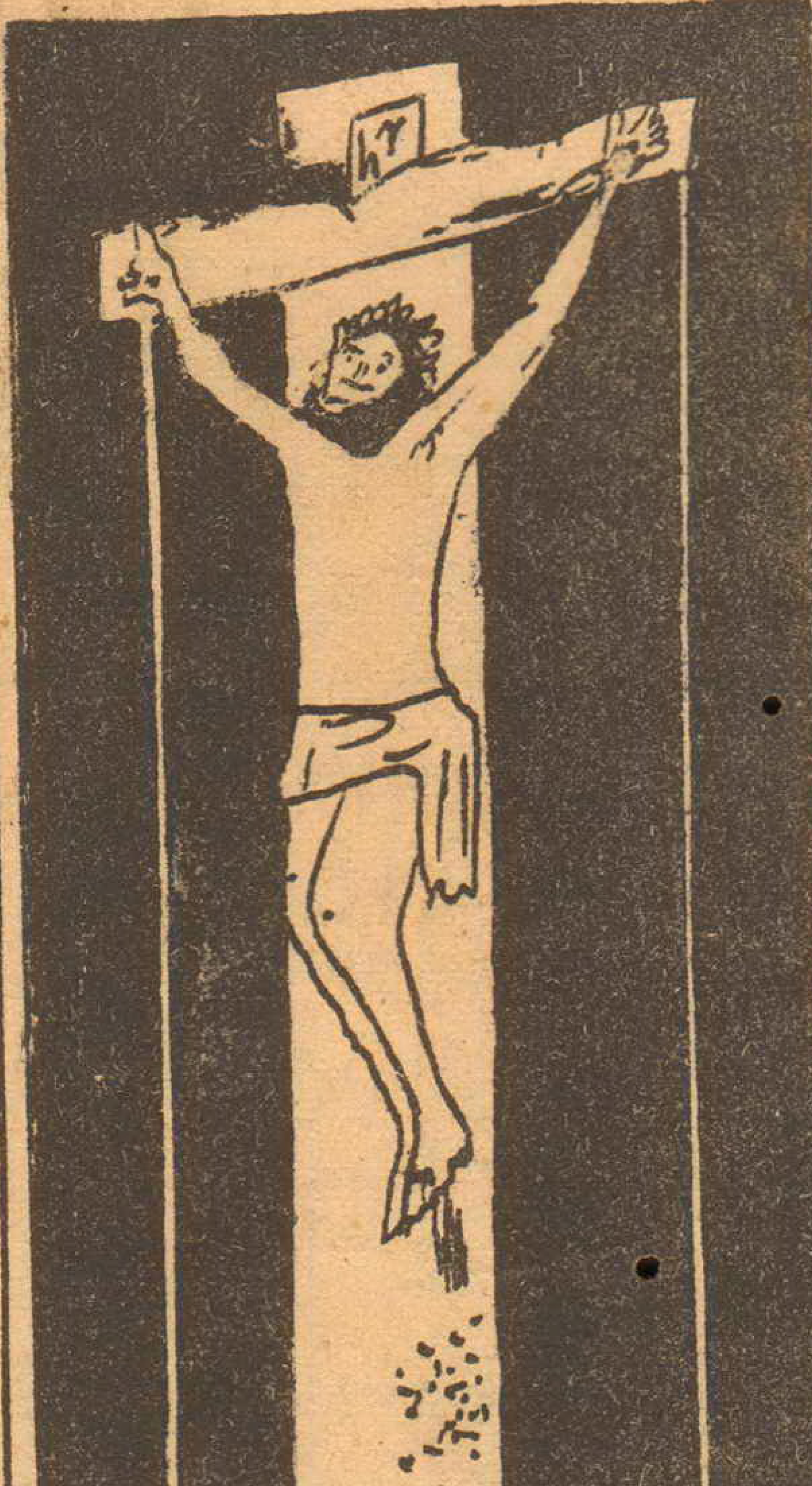

پھر اس کے ساتھ لکھا ہے:۔

"ہمارے خیال میں مسئلہ الوہیت مسیح کے ابطال پر سو دلائل ایک طرف اور صرف یہ تصویر دوسری طرف رکھی جائے۔ تو قوت اثبات میں یہ تصویر قوی تر ہوگی۔ یہ تصویر مسیح کی الوہیت کے ابطال اور عبودیت کے اثبات میں بالکل اس شعر کی مصداق ہے جو کسی عارف نے اپنی اور خدا کی نسبت بتانے کو لکھا ہے۔ ع تیغ بگرفت گفت کہ نازم ایں است سر خود بروم وگفتم کہ نیازم ایں است"

یہ بالکل درست ہے۔ فی الواقعہ اس تصویر سے یسوع مسیح کی الوہیت کو نہیں ہزارہا دلائل سے بڑھ کر باطل قرار پاتی ہے۔ لیکن مولوی ثناء اللہ صاحب اور ان کے ہم خیال اصحاب غور فرمائیں۔ کہ یہ تصویر اسی حقیقت کا اظہار کرتی ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمائی۔ اور جس کی تمام علماء اس وقت تک مخالفت کرتے چلے آرہے ہیں۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب پر چڑھایا گیا۔ پھر یہ تصویر اسی وقت الوہیت اور کفارہ کا ابطال کرتی ہے۔ جب یہ بھی تسلیم کیا جائے کہ حضرت مسیح صلیب پر سے زندہ اتار لئے گئے۔ ورنہ اگر یہ مانا جائے۔ کہ حضرت مسیح کو صلیب پر چڑھایا ہی نہیں گیا۔ جیسا کہ عام مسلمان اور ان کے علماء مانتے ہیں۔ تو یہ تصویر بالکل بے کار ہو جاتی ہے یا یہ مانا جائے۔ کہ حضرت مسیح صلیب پر ہی فوت ہو گئے۔ تو پھر یہ تصویر الوہیت اور کفارہ کے ابطال میں بالکل نکمی قرار پاتی ہے۔ کیونکہ اس طرح الوہیت کے علاوہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نبوت سے بھی جواب دینا پڑتا ہے:۔

پس یہ تصویر اسی صورت میں عیسائیت کے خلاف کاری حربہ ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیش فرمائی ہے۔ اور مولوی ثناء اللہ صاحب کی طرف سے اس کا اعتراف ثبوت ہے اس بات کا کہ منکرین اور معاندین بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیش فرمودہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

"تنظیم"

اراکین مجلس خدام الاحمدیہ کو فرداً فرداً اور مجالس خدام الاحمدیہ کو اجتماعی طور پر تنظیم کے مندرجہ ذیل فوائد کے پیش نظر "خدام الاحمدیہ کی تنظیم" کو بہتر سے بہتر بنانے میں ہر وقت کوشاں رہنا چاہیئے

"تنظیم کی غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ جتنی طاقت استعمال کرنے کی ضرورت ہو اتنی طاقت استعمال کی جائے۔ یعنی نہ تو ضرورت سے زیادہ طاقت خرچ کی جائے۔ اور نہ ضرورت سے کم طاقت خرچ کی جائے۔ دوسری غرض تنظیم کی یہ ہوتی ہے۔ کہ بعض دفعہ امداد کی فوری ضرورت ہوتی ہے۔ اور اس قسم کی فوری ضرورتوں کے موقعہ پر بغیر تنظیم کے آدمی جمع کرنے مشکل ہوتے ہیں۔" (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ)

خاکسار مرزا ناصر احمد صدر مجلس خدام الاحمدیہ

"کیا آپ کے ہاں الفضل آتا ہے۔"

اگر آپ کے ہاں "الفضل" نہیں آتا تو علاوہ اور سینکڑوں فوائد کے آپ ان ہدایات کے جاننے اور ان پر عمل کرنے سے بھی محروم رہتے ہیں۔ جو "الفضل" کے ذریعہ آپ تک پہونچائی جاتی ہیں۔ خاکسار مرزا ناصر احمد صدر مجلس خدام الاحمدیہ

اخبار احمدیہ

ایک عمدہ موقعہ ایک ایسے احمدی نوجوان کے لئے موقعہ ہے جو زود نویسی کی قابلیت رکھتا ہو۔ اور مضمون نویسی کا شائق ہو۔ مفوضہ کام کی قابلیت کا ثبوت دینے پر معقول تنخواہ دی جائے گی۔ درخواستیں جلد ارسال کی جائیں۔ (ناظر دعوۃ وتبلیغ قادیان)

امتحان میں کامیابی عاجز طبیہ کالج دہلی کے پہلے امتحان کامل الطب والجراحت میں اعزاز کے ساتھ کامیاب ہو گیا ہے۔ عاجز نے سل و دق کے علاج کی خاص طور پر تربیت حاصل کی ہے۔ خاکسار عبدالوہاب عمر از دہلی

عہدہ میں ترقی میرے بھائی محمود احمد خان جو اوورسیر تھے۔ اب خدا کے فضل سے انسپکٹر آف ورکس کے عہدہ کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔ یہ شاندار کامیابی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ اس عہدہ کو میرے بھائی کے لئے مبارک کرے۔ خاکسار عبدالحفیظ اسٹیشن ماسٹر سلطان پورہ لاہور

پنجاب یونیورسٹی کیطرف سے وظیفہ قاضی جمال محمد صاحب پسر قاضی نور محمد صاحب جو کہ اب کی دفعہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کی طرف سے میٹرک کے امتحان پاس کرنے والوں میں سے ۶۸۹ نمبر حاصل کرکے اول رہے ہیں۔ اب ان کو یونیورسٹی کیطرف سے وظیفہ ملنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے

درخواست ہائے دعا (۱) مولوی غلام رسول صاحب کارکن نشرواشاعت بیمار ہیں (۲) حوالدار میجر محمد اشرف صاحب جھول کیمپ کی اہلیہ صاحبہ اور بچہ بیمار ہیں۔
(۳) سید شیر حسین صاحب جیلانی بسراوی اپنے بچے کے خادم دین اور متقی بننے کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔ نیز وہ خود میدان جنگ میں ہیں۔ اور درخواست کرتے ہیں۔ کہ ان کی بخیر و عافیت واپسی کے لئے دعا کی جائے۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

ولادت ۲۴ اگست ۱۹۴۲ء کو اللہ تعالےٰ نے میرے لڑکے اسحٰق خان کو فرزند عطا فرمایا جس کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے انس احمد رکھا ہے۔ احباب اسحٰق خان صاحب اور بچہ اور اسکی والدہ کی خیریت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار ذوالفقار علی گوہر

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخلِ احمدیت ہوئے:

465	Abdullah Salt pond west Africa	497	Sarah Salt pond west Africa
466	Sera 〃	498	Saeed 〃
467	Hawa 〃	499	Ahmad 〃
468	Ibrahim 〃	500	Khadija 〃
469	Fatima 〃	501	Adam 〃
470	Abdul Karim 〃	502	Alisa 〃
471	Abu Baker 〃	503	Maryam 〃
472	Ayyub 〃	504	Saeed 〃
473	Saleman 〃	505	Ayesha 〃
474	Mohammad 〃	506	Mash Wood 〃
475	Mohammad 〃	507	Mohammad 〃
476	Fatima 〃	508	Maryam 〃
477	Ayyub 〃	509	Muhammad 〃
478	Sera 〃	510	Hakeem 〃
479	Saeed 〃	511	Yyanati 〃
480	Hawa 〃	512	Gibraeel 〃
481	Ibrahim 〃	513	Sera. 〃
482	Sera 〃	514	Ibrahim 〃
483	Fatima 〃	515	Dawood 〃
484	Hanina 〃	516	Hawa 〃
485	Mohammad 〃	517	Fatima 〃
486	Abdur Rahman	518	Hawa 〃
487	Sadique 〃	519	Ali 〃
488	Jamal 〃	520	Halima 〃
489	Ishaque 〃	521	Adam 〃
490	Suleman 〃	522	Musa 〃
491	Sakeena 〃	523	Hawa 〃
492	Hawa 〃	524	Sera 〃
493	Abdullah 〃	525	Sharif 〃
494	Hawa 〃	526	Nuh 〃
495	Ishaque Salt pond west Africa	527	Abdul Aziz
		528	Hawa
		529	Ruasim
496	Yusuf Saltpond west Africa	530	Hajira
		531	Ishaque 〃
		532	Hawa

ذکر حبیب علیہ السلام

روایات میاں عبدالرحیم صاحب باورچی قادیان

بتوسط صیغہ تالیف و تصنیف۔ قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

(۱۰)

ایک دفعہ گورداسپور سے حضور علیہ السلام سیدھے لاہور تشریف لے گئے۔ اور خاکسار کچھ عرصہ قادیان رہ کر جب لاہور گیا۔ تو دادی نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا۔ کہ عبدالرحیم آگیا ہے۔ اس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ عبدالرحیم کو کہاں ٹھہرانا ہے۔ حضور میاں معراج الدین صاحب عمر کے مکان میں فروکش تھے۔ سیڑھیوں کے نیچے ایک کمرہ تھا۔ میں وہاں ٹھہر گیا۔ ایک دن صبح مہندی لگانے کے واسطے گیا۔ تو میں نے عرض کیا۔ کہ حضور دو چار دن ہو گئے ہیں۔ میں قادیان جانا چاہتا ہوں۔ فرمایا کہ اب تم قادیان نہیں جاسکتے۔ میرے ہمراہ سیدھے گورداسپور چلو۔ اس کے بعد ہم قادیان چلیں گے۔ تم بھی ہمراہ چلنا۔ اس کے بعد لاہور سے سیدھے گورداسپور آئے۔ خاکسار بھی ساتھ تھا۔ بعد ازاں گورداسپور سے قادیان حضور تشریف لائے۔

(۱۱)

جب میری پہلی بیوی فوت ہو گئی۔ اور اس کی وفات پر چھ سال گزر گئے۔ تو حضور علیہ السلام کی خدمت میں امرتسر کے ایک احمدی نے جو میرے ہم قوم تھے۔ عرض کیا۔ کہ میری لڑکی کے ساتھ عبدالرحیم کا رشتہ کر دیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھ سے دریافت فرمایا۔ میں نے عرض کیا۔ کہ میرا تایا زندہ ہے۔ اُس سے دریافت فرمالیں۔ اس پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے گورداسپور سے ہی میرے تایا کو خط لکھا کہ عبدالرحیم کا نکاح کرنا ہے۔ گورداسپور آجاؤ۔ دُوسرے دن میرے تایا صاحب اور میرے بھائی نبی بخش صاحب والد میاں جان محمد صاحب چٹھی رسان قادیان۔ صبح سویرے گورداسپور پہونچ گئے۔ اور مجھ سے دریافت کیا۔ کہ کیا بات ہے۔ میں نے کہا کہ مجھے پتہ نہیں۔ اتنے میں مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب تشریف لے آئے۔ اور انہوں نے بتلایا۔ کہ میں نے خط لکھا تھا۔ کیونکہ عبدالرحیم کے نکاح کے بارے میں حضرت اقدس نے فرمایا تھا۔ اس کے بعد ہم چاروں حضرت اقدس کے حضور پیش ہوئے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے میرے بھائی اور تایا صاحب کو فرمایا۔ پانچ چھ برس ہو گئے ہیں۔ تم نے اس کی دُوسری شادی نہیں کی۔ اس لئے اب ہم اس کی شادی کر دیں گے۔ انہوں نے عرض کیا کہ حضور امرتسر میں اس کی شادی نہ کریں ہم آج سے پندرہ دن کے اندر اندر اس کی شادی کر دیں گے۔ اس کے بعد وُہ قادیان چلے گئے۔ اور بارہ دن کے اندر انہوں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خط لکھا۔ کہ عبدالرحیم کو بھیجدیں۔ ہم نے اس کی شادی کا بندوبست موضع ڈلہ متصل قادیان میں کیا ہے۔ جس دن نکاح تھا۔ اُس دن حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھے تین دن کی رخصت دے کر ایک سالم یکہ آنے جانے کے واسطے دے کر روانہ کر دیا۔ اور میں قادیان پہونچکر اپنے اقرباء کے ہمراہ موضع ڈلہ چلا گیا۔ اور نکاح و رخصتی کے بعد ایک رات قادیان رہ کر گورداسپور واپس چلا گیا۔ مجھے دیکھ کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ بیوی کو ہمراہ کیوں نہ لائے۔ میں نے عرض کیا کہ میرے اقرباء کا منشاء نہ تھا۔ کہ اس وقت اسے میرے ہمراہ بھیجتے۔ اس موقعہ پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھ ناچیز کے ساتھ جو احسان فرمایا۔ اس کا اجر اللہ تعالےٰ ہی دے سکتا ہے۔ میری تیسری شادی حضور علیہ السلام کے وصال کے بعد حضرت ام المومنین مدظلہا العالی نے کرائی۔

(۱۲)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے میرے پاس بہت سے تبرکات تھے۔ مگر میں نے تقسیم کر دیئے۔ اس وقت جن لینے والوں کے نام یاد ہیں۔ عرض کرتا ہوں:۔

(۱) سید عبدالحمید صاحب آفندی مصری۔ بال مبارک۔ اور کوٹ کے استر کا ایک ٹکڑا۔ (۲) شیخ محمود احمد صاحب عرفانی بال مبارک۔ (۳) مولوی سلیم اللہ صاحب ہزاروی۔ مولوی فاضل۔ بال مبارک۔ (۴) حکیم دین محمد صاحب ہرنگ لاہور۔ بال مبارک (۵) بابو محمد افضل صاحب مرحوم۔ سابق ایڈیٹر البدر۔ بال مبارک۔ یہ وُہ شخص ہیں۔ جن کی تحریک پر میں نے حضور علیہ السلام کے بال مبارک رکھنے شروع کئے تھے۔ (۶) میاں بشیر محمد صاحب ساکن ڈیرہ بابا نانک کوٹ گرم ایک عدد۔ (۷) میاں محمد یٰسین صاحب کارکن نظارت ضیافت قادیان بال مبارک اور ٹکڑا مربع کوٹ کا۔ (۸) بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی بال مبارک اور کوٹ مبارک کا مربع ٹکڑا۔ (۹) محمد عبداللہ جان صاحب بال مبارک (۱۰) عطاء اللہ جان صاحب۔ بال مبارک (۱۱) اس وقت میرے پاس کوٹ مبارک کا استر۔ اور کچھ بال مبارک موجود ہیں:۔

مُطالبۂ قربانی اور نوجوانانِ جماعت احمدیہ

موجودہ پُر آشوب دَور میں کئی قسم کے خطرات کو محسوس کرتے ہُوئے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ سے مطالبہ فرمایا ہے۔ کہ وُہ ہر رنگ میں قربانی کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ اور اس بشاشت کے ساتھ تیار ہو جائے۔ کہ جب اسے اپنی جانیں قربان کرنی پڑیں اپنے مال صرف کرنے پڑیں۔ اور اپنی عزتوں کو خاک میں ملانا پڑے۔ تو کسی کے دل میں ذرہ بھر ہچکچاہٹ محسوس نہ ہو:۔

اس بارے میں میں احمدی نوجوانوں کے خیالات وجذبات سے کسی قدر واقفیت رکھتے ہُوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں یہ عرض کرنے کی جرأت کرتا ہُوں۔ کہ احمدیت سے محبت وعقیدت رکھنے والا ہر احمدی نوجوان حضور اقدس کے ہر فرمان کے آگے سرِ تسلیم خم کئے ہُوئے ہے ہماری جانیں۔ ہمارے مال، اور دنیادی جاہ و عزت حضور کے حکم اور مطالبہ کے مقابلہ میں کچھ بھی حقیقت نہیں رکھتے۔ احمدی نوجوان دُنیا کی ہر محبوب چیز کو حضور کے ارشاد پر قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ ہر باپ اپنے بیٹے کو اور ہر ماں اپنے جگر گوشے کو اور ہر بہن اپنے عزیز بھائی کو بصد خوشی و مسرت حضور کے جھنڈے تلے جمع ہونے کے لئے بھیجے گی۔ اور اسی میں سعادت خیال کرے گی۔ لیکن اگر کوئی باپ۔ کوئی ماں اور کوئی بہن اس رستہ میں حائل ہونے کی کوشش کرے گی۔ تو ایسے باپ کو چھوڑ دیا جائے گا۔ ایسی ماں اپنے بیٹے سے محروم ہو جائے گی۔ اور ایسی بہن اپنے بھائی کے پاؤں سے ٹھکرا دی جائے گی۔ آج جماعت احمدیہ سے وابستگی رکھنے والے ہر نوجوان کے رگ و ریشہ میں وُہ خون موجزن ہے۔ جو قرن اول میں موجزن ہُوا تھا۔ اب فرمانبرداری کی وُہ مثالیں جو صحابہ میں پائی جاتی تھیں (انشاء اللہ) دوبارہ زندہ ہونگی اور خدا کی طاقت کا وُہ مظاہرہ جو عہد نبوی میں ہُوا۔ اب پھر ظہور پذیر ہوگا۔ خدا کی باتیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معرفت دنیا نے سُنیں۔ اب پُوری ہونگی۔ اور دُنیا کی کوئی طاقت ان میں روکاوٹ پیدا نہ کر سکے گی۔ یہ سب خدا کے فضل اور مومنین کی قربانیوں کے نتیجے میں ہوگا۔ خدا تعالےٰ ہمیں ان قربانیوں میں حصہ دار بننے کی توفیق دے ساتھ ہی ہم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت بابرکت میں عرض کرتے ہیں۔ کہ حضور دُعا فرمائیں خدا تعالےٰ ان ولولوں کو زندہ رکھے اور ہماری نیتوں کو درست کرے۔ ہم کمزور ہیں۔ وُہ ہمیں طاقت دے۔ ہم گناہگار ہیں۔ وُہ ہمارے گناہ بخش دے۔ ان قربانیوں کا محرک ہمارا ایمان ہو۔ نہ ریا۔ اور ہمارا مقصود رضائے الٰہی ہو۔ نہ کہ دُنیا۔ جب وقت آئے۔ تو ہر احمدی لبیک کہتا ہُوا "لوائے احمدیت" کے نیچے جمع ہو جائے۔ تا "احمدیت کی بھٹی ہمیں قبول کر سکے" آمین

ناصر الدین محمود۔ از بہلولپور۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح ناصری کا جسمانی مردے زندہ کرنا خلاف عقل ہے

اللہ تعالیٰ نے انسان کے اندر قوت فکر یہ رکھی ہے۔ جس سے کام لے کر وہ نیکی اور بدی۔ نفع اور ضرر۔ کھرے اور کھوٹے میں تمیز کر سکتا ہے۔ لیکن جہاں دُنیا کے اور معاملات میں لوگ فکر اور تدبر سے کام لیتے ہیں۔ وہاں عقائد کے معاملہ میں عقل سے کام لینا بعض دفعہ مذہب کے منافی خیال کر لیتے ہیں۔ حالانکہ کوئی سچا عقیدہ اور کوئی سچا مذہب عقل کے خلاف تعلیم نہیں دے سکتا۔ یہ تو ہو سکتا ہے۔ کہ کوئی مسئلہ بعض دفعہ کسی انسان کی سمجھ میں نہ آئے۔ لیکن یہ نہیں ہو سکتا۔ کہ کوئی سچا مسئلہ انسانی فہم اور ادراک سے ہی بالا ہو۔ اور اگر کوئی ایسا مسئلہ ہو۔ تو اس کے متعلق سوائے اس کے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ وہ سچا نہیں۔ اسی لئے قرآن کریم نے بار بار لوگوں سے فرمایا ہے کہ افلا تعقلون کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ یعنی تمہیں عقل سے کام لینا چاہیئے۔ اور سوچنا چاہیئے کہ تمہارے عقائد فہم و ادراک کے کس قدر قریب ہیں مگر مسلمانوں نے جہاں اور امور میں اسلامی تعلیم کو پس پشت ڈال رکھا ہے۔ وہاں بعض ایسے عقائد بھی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ جو واضح طور پر عقل سلیم کے خلاف ہیں۔ اور جن کو کوئی دانا ایک لمحہ کے لئے بھی قبول نہیں کر سکتا۔ مثال کے طور پر مسلمانوں کے اسی عقیدہ کو لے لیجئے کہ حضرت مسیح ناصری جسمانی مردے زندہ کیا کرتے تھے۔ اگر یہ درست ہو تو عقلاً حضرت مسیح ناصری کو اپنے مشن میں تمام انبیاء سے بڑھ کر کامیابی ہونی چاہیئے تھی۔ اور کسی ایک شخص کو بھی آپ کا مخالف نہیں رہنا چاہیئے تھا۔ کیونکہ آپ کے ہاتھ میں وہ معجزہ دکھانے کی طاقت تھی۔ جس کی احتیاج ہر شخص کو ہو سکتی تھی۔ مگر تاریخ اس بات پر گواہ ہے۔ کہ حضرت مسیح کی یہودیوں نے شدید ترین مخالفت کی۔ یہاں تک۔ کہ انہوں نے آپ کو صلیب پر لٹکا دیا۔ یہ اور بات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کرشمہ قدرت سے ان کو بچا لیا۔ لیکن یہودیوں نے اپنی طرف سے ان کو ہلاک کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی تھی۔ حالانکہ اگر آپ مردے زندہ کیا کرتے۔ تو وہ آپ پر ہزار جان سے فدا ہوتے۔ اور سمجھتے کہ جب ہمارے ماں باپ بھائی بہن اور دوسرے رشتہ دار فوت ہونگے تو ہم ان کی خدمت میں درخواست کر کے انہیں زندہ کرا لیں گے۔ یہ اتنا بڑا فائدہ تھا جس کے ہوتے ہوئے وہ مخالفت کر ہی نہیں سکتے تھے۔ مگر واقعات بتاتے ہیں۔ کہ انہوں نے آپ کی شدید مخالفت کی۔ جس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ احیاء موتے کا معجزہ ان کی طرف منسوب کرنا بالکل غلط بات ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسی امر کا ذکر کرتے ہوئے اپنی تصنیف براہین احمدیہ حصہ پنجم میں تحریر فرماتے ہیں۔

"بعض جاہل خیال کرتے ہیں کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے ہزاروں بلکہ لاکھوں مُردے زندہ کر ڈالے تھے۔ یہاں تک کہ انجیلوں میں بھی یہ مبالغہ آمیز باتیں لکھی ہیں کہ ایک مرتبہ تمام گورستان جو ہزاروں برسوں کا چلا آتا تھا۔ سب کا سب زندہ ہو گیا تھا۔ اور تمام مردے زندہ ہو کر شہر میں آگئے تھے۔

اب عقلمند قیاس کر سکتا ہے کہ باوجود یکہ کروڑہا انسان زندہ ہو کر شہر میں آگئے اور اپنے بیٹوں اور پوتوں کو آکر تمام قصے سنائے۔ اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی سچائی کی تصدیق کی۔ مگر پھر بھی یہودی ایمان نہ لائے۔ اس درجہ کی سنگدلی کو کون باور کرے گا۔ اور درحقیقت اگر ہزاروں مردے زندہ کرنا حضرت عیسےٰ کا پیشہ تھا۔ تو جیسا کہ عقل کے رُو سے سمجھا جاتا ہے۔ وہ تمام مردے بہرے اور گونگے تو نہیں ہوں گے۔ اور جن لوگوں کو ایسے معجزات دکھلائے جاتے تھے۔ کوئی مردوں میں سے ان کا بھائی ہو گا اور کوئی باپ اور کوئی بیٹا اور کوئی ماں اور کوئی دادی اور کوئی دادا اور کوئی دوسرا قریبی اور عزیز رشتہ دار اس لئے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے لئے تو کافروں کو مومن بنانے کی ایک وسیع راہ کھل گئی تھی۔ کئی مُردے یہودیوں کے رشتہ دار ان کے ساتھ ساتھ پھرتے ہوں گے۔ اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے کئی شہروں میں ان کے لیکچر دلائے ہوں گے۔ ایسے لیکچر نہائت پُر بہار اور شوق انگیز ہوتے ہوں گے۔ جب ایک مُردہ کھڑا ہو کر حاضرین کو سناتا ہوگا۔ کہ اے حاضرین آپ لوگوں میں بہت سے ایسے اس وقت موجود ہیں۔ جو مجھے شناخت کرتے ہیں۔ جنہوں نے مجھے اپنے ہاتھ سے دفن کیا تھا۔ اب میں خدا کے مونہہ سے سن کر آیا ہوں۔ کہ عیسےٰ مسیح سچا ہے۔ اور اسی نے مجھے زندہ کیا۔ تو عجیب لطف آتا ہوگا۔ اور ظاہر ہے۔ کہ ایسے مردوں کے لیکچروں سے یہودی قوم کے لوگوں کے دلوں پر بڑے بڑے اثر ہوتے ہوں گے۔ اور ہزاروں لاکھوں یہودی ایمان لاتے ہوں گے۔ مگر قرآن شریف اور انجیل سے ثابت ہے۔ کہ یہودیوں نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو رد کر دیا تھا۔ اور اصلاح خلق میں تمام نبیوں سے ان کا گرا ہوا نمبر تھا۔ اور تقریباً تمام یہودی ان کو ایک مکار اور کاذب خیال کرتے تھے۔ اب عقلمند سوچے کہ کیا ایسے بزرگ اور فوق العادت معجزات کا یہی نتیجہ ہونا چاہیئے تھا جبکہ ہزاروں مردوں نے زندہ ہو کر حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی سچائی کی گواہی بھی دے دی۔ اور یہ بھی کہہ دیا۔ کہ ہم بہشت کو دیکھ آئے ہیں۔ اس میں صرف عیسائی ہیں۔ جو حضرت عیسےٰ کے ماننے والے ہیں۔ اور دوزخ کو دیکھا۔ تو اس میں یہودی ہیں۔ جو حضرت عیسےٰ سے منکر ہیں۔ تو ان سب باتوں کے بعد کس کی مجال تھی۔ کہ حضرت عیسےٰ کی سچائی میں ذرا بھی شک کرتا۔ اور اگر کوئی شک کرتا تو ان کے باپ دادا جو زندہ ہو کر آئے تھے ان کو جان سے مارتے کہ اے ناپاک لوگو ہماری گواہی اور پھر بھی شک۔ پس یقیناً سمجھو کہ ایسے معجزات محض بناوٹ ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ $\frac{۳۶}{۳۷}$)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ تحریر اس عقیدہ کو بالکل غلط ثابت کرتی ہے۔ کہ حضرت مسیح ناصری نے مردے زندہ کئے۔ اگر کہا جائے۔ کہ یہ معجزہ مخالفین کو نہیں دکھایا جاتا تھا۔ بلکہ جو لوگ حضرت مسیح ناصری پر صدق دل سے ایمان لائے تھے۔ ان کو دکھایا جاتا تھا۔ اور انہی کے مردوں کو زندہ کیا جاتا تھا۔ تو اس صورت میں حضرت مسیح علیہ السلام کے حواریوں کو اپنے ایمان میں غیر معمولی مضبوط ہونا چاہیئے تھا۔ اور انہیں جان جانے کے خوف سے کسی کمزوری کا اظہار نہیں کرنا چاہیئے تھا۔ کیونکہ کم از کم ان کو یہ یقین تھا۔ کہ ہم اگر مر بھی گئے۔ تو حضرت مسیح ناصری ہمیں زندہ کر لیں گے۔ مگر انہوں نے جو نمونہ دکھایا۔ وہ نہائت ہی قابل افسوس ہے۔ یہوداہ اسکریوطی جو آپ کا ایک نہائت مقرب مرید تھا۔ اس نے محض تیس روپوں کے بدلے آپکو پکڑوا کر دشمنوں کے حوالے کر دیا۔ پطرس نے ایک لونڈی سے خوف زدہ ہو کر حضرت مسیح علیہ السلام پر لعنت بھیجی۔ اور قسم کھا کر کہا کہ میں یسوع مسیح کو نہیں جانتا۔ اور باقی شاگردوں کا یہ حال تھا کہ صلیب دیئے جانے سے پہلی رات حضرت مسیح ان کے پاس بار بار آتے اور کہتے کہ اٹھو اور دعائیں مانگو۔ مگر وہ مزے سے سوئے رہے۔ اور انہیں ذرا بھی یہ احساس نہ ہوا۔ کہ ہمارا آقا ہمیں کیا کہہ رہا ہے۔ پھر صبح کے وقت جب دشمنوں نے آپ کو گرفتار کر لیا۔ تو بجائے اس کے کہ حواری مردانہ وار آپ کا ساتھ دیتے اور اپنے آپ کو گرفتاری کے لئے پیش کر دیتے۔ انجیل میں لکھا ہے کہ سب شاگرد آپکو چھوڑ کر بھاگ گئے۔ صرف ایک جوانمرد حواری کے متعلق لکھا ہے۔ کہ اس نے حضرت مسیح علیہ السلام کا ساتھ دیا۔ مگر جب لوگوں نے اسے پکڑنا چاہا تو وہ چادر چھوڑ کر ننگا ہی بھاگ گیا۔ پھر انہوں نے یہاں تک اپنی کمزوری کا مظاہرہ کیا۔ کہ جب حضرت مسیح صلیب پر وفات پانے سے بچ گئے اور زخموں کا علاج ہونیکے بعد تندرست ہو کر اپنے حواریوں سے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ملے تو انہیں یقین ہی نہ آیا۔ کہ وہ حضرت مسیح کو دیکھ رہے ہیں۔ بلکہ خیال کیا کہ وہ کوئی تمثل دیکھ رہے ہیں۔ یہاں تک کہ حضرت مسیح کو کہنا پڑا۔ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں کو چھو کر دیکھو۔ کہ میں ہی ہوں۔ چنانچہ انجیل میں لکھا ہے "وہ یہ باتیں کہہ رہے تھے۔ کہ یسوع آپ ان کے بیچ میں کھڑا ہوا۔ اور ان سے کہا تمہیں سلام۔ پر انہوں نے گھبرا کے اور ڈر کے خیال کیا۔ کہ کسی روح کو دیکھتے ہیں۔ مگر اس نے ان سے کہا۔ کہ تم کیوں گھبراہٹ میں ہو۔ اور کاہے کو تمہارے دلوں میں اندیشے پیدا ہوتے ہیں۔ میرے ہاتھ پاؤں کو دیکھو۔ کہ میں ہی ہوں۔ اور مجھے چھوؤ اور دیکھو۔ کیونکہ روح کو جسم اور ہڈی نہیں۔ جیسا مجھ میں دیکھتے ہو۔ اور یہ کہہ کے انہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دکھائے" مگر انجیل بتاتی ہے۔ کہ اس قدر یقین دلانے کے باوجود پھر بھی حواریوں نے یہی خیال کیا۔ کہ یہ حضرت مسیح نہیں۔ وہ تو صلیب پر فوت ہو چکے۔ یہ تو کوئی روح ہے۔ جو ان کے سامنے کھڑی ہے۔ آخر حضرت مسیح نے کہا کیا یہاں تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے۔ تب انہوں نے بھونی ہوئی مچھلی کا ایک ٹکڑا۔ اور شہد کا ایک چھتہ اس کو دیا۔ اس نے لے کے ان کے سامنے کھایا"

(لوقا ۲۴/۳۶ تا ۴۳)

اس کے بعد بھی انہیں یقین آیا یا نہیں اس کے متعلق انجیل خاموش ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ حضرت مسیح ناصری کے حواریوں نے ایسا نمونہ نہیں دکھایا۔ جو ان کے ایمان کی مضبوطی کا ثبوت ہو۔ حالانکہ ایسی صورت میں جبکہ حضرت مسیح مردے زندہ کرنے کی طاقت رکھتے تھے۔ اور حواریوں میں سے کوئی مر جاتا۔ تو اسے زندہ کر سکتے۔ انہیں پہاڑ سے بھی زیادہ مضبوطی کے ساتھ اپنے ایمان پر قائم رہنا چاہیئے تھا۔ مگر چونکہ وہ قائم نہیں رہے۔ اس لئے یہ امر بھی ظاہر ہو گیا۔ کہ حضرت مسیح کی طرف ایسے معجزوں کا منسوب کرنا بالکل غلط اور بے بنیاد امر ہے۔

جماعت احمدیہ پر غلو کا سراسر غلط الزام

(۵)

ڈاکٹر بشارت احمد صاحب نے جماعت احمدیہ کو غالی قرار دینے کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کے ایک خطبہ جمعہ کا اقتباس پیش کرتے ہوئے اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے۔ کہ کوئی نبی نہیں ہو سکتا جو شریعت نہ لائے پس ہم جسے بھی نبی کہیں گے۔ وہ یقیناً صاحب شریعت ہوگا۔ لہذا حضرت مسیح موعود بھی صاحب شریعت نبی ہوئے۔

مگر جو اقتباس انہوں نے پیش کیا ہے۔ اس بھی صاف لکھا ہے:۔ "حضرت مسیح موعود غیر تشریعی نبی ہیں" (الفضل ۴ جولائی ۱۹۲۴ء)

ایسے واضح الفاظ اس خطبہ میں موجود ہونے کے باوجود ڈاکٹر صاحب کا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر یہ الزام لگانا نہایت دیدہ دلیری ہے۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے نے اس خطبہ میں یہ بتایا ہے۔ کہ نبی دو قسم کے ہوتے ہیں۔ تشریعی اور غیر تشریعی۔ چنانچہ فرمایا:۔

"ایسے انسان شرعی ہوں یا غیر شرعی ایک ہی مقام پر ہوتے ہیں۔ اگر کسی کو غیر شرعی کہتے ہیں۔ تو اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ کوئی نیا حکم نہیں لایا۔ ورنہ کوئی نبی نہیں ہو سکتا جو شریعت نہ لائے۔ ہاں بعض نئی شریعت لاتے ہیں۔ اور بعض پہلی ہی شریعت دوبارہ لاتے ہیں۔ پس شرعی نبی کا مطلب یہ ہے۔ کہ وہ پہلے کلام لائے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تشریعی نبی ہیں۔ جس کا یہ مطلب ہے۔ کہ وہ قرآن پہلے لائے۔ اور حضرت مسیح موعودؑ غیر تشریعی نبی ہیں۔ جس کا یہ مطلب ہے۔ کہ آپ قرآن پہلے نہیں لائے۔ ورنہ قرآن آپ بھی لائے"

اس تحریر میں غیر تشریعی نبی کے متعلق صاف طور پر بتا دیا گیا ہے۔ کہ وہ کوئی نئی شریعت نہیں لاتا۔ بلکہ پہلی شریعت کو ہی دوبارہ لاتا ہے۔ پہلی شریعت کو دوبارہ لانے کا مفہوم یہ ہوتا ہے۔ کہ وہ غیر تشریعی نبی اس پہلی شریعت کی تجدید کے لئے آتا ہے۔ یعنی اس کی صحیح تعلیم دنیا میں پیش کرتا ہے۔ اور چونکہ وہ ایسے وقت میں آتا ہے جبکہ اس شریعت کی صحیح تعلیم سے لوگ دور ہو چکے ہوں۔ اس لئے اس غیر تشریعی نبی کا اس شریعت کی صحیح تعلیم کو پیش کرنا ہی اس کا دوبارہ لانا قرار دیا جاتا ہے۔ اور چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام غیر تشریعی نبی ہیں۔ اور تجدید اسلام کے لئے مامور ہوئے اس لئے آپ کے قرآن مجید کو دوبارہ لانے کا صرف یہ مفہوم ہوا۔ کہ آپ ایسے زمانہ میں مامور ہوئے۔ جب قرآن مجید کی صحیح اور اصل تعلیم دنیا سے اٹھ چکی تھی۔ اور آپ نے قرآن مجید کی صحیح تعلیم دنیا کے سامنے پیش کی۔ خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ کے متعلق فرمایا تھا لو کان الایمان معلقاً بالثریا لنالہ رجل من ابناء فارس۔ کہ اگر ایمان ثریا پر بھی چلا جائے۔ تو ایک فارسی الاصل شخص یعنے مسیح موعودؑ اس کو واپس لائے گا۔ پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اسی زمانہ کے متعلق فرماتے ہیں کہ یرفع العلم نیز فرماتے ہیں یقبض العلم کہ علم اٹھ جائے گا۔ یا قبض کر لیا جائے گا۔

نیز فرمایا لا یبقیٰ من القرآن الا رسمہٗ کہ قرآن مجید بطور رسم رہ جائے گا یعنے اس کے نقوش تو موجود ہوں گے۔ مگر اس کی صحیح تعلیم اٹھ جائے گی۔ پس چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کی کامل تجدید کے لئے مامور ہو کر آنا تھا۔ اس لئے ضروری تھا۔ کہ وہ قرآن مجید کی صحیح تعلیم کو دنیا میں پیش کرتے۔ اسی امر کو حضرت مسیح موعودؑ کے قرآن لانے کے الفاظ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ ورنہ اس کے یہ معنے ہرگز نہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اصالتاً صاحب شریعت نبی ہیں بلکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تو صاف لفظوں میں آپ کو غیر تشریعی نبی لکھا ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے نے اس خطبہ میں یہ بھی فرمایا کہ۔ "پھر بعد میں آنے والا نبی پہلے نبی کے لئے بمنزلہ سوراخ کے ہوتا ہے۔ پہلے نبی کے آگے دیوار کھینچ دی جاتی ہے۔ اور کچھ نظر نہیں آتا۔ سوائے آنے والے نبی کے ذریعہ دیکھنے کے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اب کوئی قرآن نہیں سوائے اس قرآن کے جو مسیح موعودؑ کی روشنی میں دکھائی دے۔ اور کوئی حدیث نہیں۔ سوائے اس حدیث کے جو مسیح موعود کی روشنی میں دکھائی دے۔ اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود اسی ذریعہ سے نظر آئے گا۔ جو حضرت مسیح موعود کی روشنی میں دکھایا جائے۔ اور اگر کوئی چاہے کہ آپ سے علیحدہ ہو کر کچھ دیکھ سکے۔ تو کچھ نظر نہ آئے گا۔ ایسی صورت میں اگر قرآن کو بھی دیکھے گا۔ تو اس کے لئے یہدی من یشاء والا قرآن نہ ہوگا۔ بلکہ یضل من یشاء والا قرآن ہوگا"

(الفضل ۴ جولائی ۱۹۲۴ء)

ڈاکٹر صاحب نے اس تحریر سے یہ نتائج اخذ کئے ہیں۔ (۱) "حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ریٹائرڈ ہو گئے۔ اب آپ کی نبوت کو دیکھنا ہو۔ تو حضرت مسیح موعودؑ کی نبوت میں دیکھو" (۲) قرآن بھی محمد رسول اللہ کی کتاب نہیں رہا۔ بلکہ وہ اب مسیح موعودؑ کی ملکیت ہے۔ جیسا کہ میاں صاحب فرماتے ہیں اب کوئی قرآن نہیں سوائے اس قرآن کے جو مسیح موعودؑ نے پیش کیا (۳) مسیح موعود کا لایا ہوا قرآن اگر کوئی پڑھے گا۔ تو وہ یہدی من یشاء والا قرآن بن کر ہدایت دے گا۔ اور اگر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا قرآن اب کوئی پڑھے گا تو وہ یضل من یشاء والا قرآن بن کر گمراہ کریگا۔

حبوب جوانی

جوانی عمر کے کسی خاص حصہ کا نام نہیں جوانی اس طاقت کا نام ہے جو انسان اپنے اندر محسوس کرتا ہے۔ ایسا آدمی ہر عمر میں جوان ہے۔ اگر اس جوانی کی ضرورت ہے۔ تو مادہ حیات پیدا کرنے والی دوا "حبوب جوانی" استعمال کریں۔ قیمت پچاس گولیاں تین روپے۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

اس کے بعد لکھتے ہیں :- "میں ان تمام لغویات پر یہاں بحث کرنا نہیں چاہتا۔ صرف یہ دکھانا مقصود ہے۔ کہ میاں محمود احمد صاحب قرآن کو حضرت مسیح موعود کی کتاب قرار دے چکے ہیں۔"

افسوس ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریر سے اوپر کے جو نتائج نکال کر پیش کئے ہیں۔ اُن میں غلط بیانی سے کام لیا ہے۔ ورنہ نہ تو اس تحریر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نعوذ باللہ ریٹائرڈ قرار دیا گیا ہے۔ نہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے قرآن کو یضل من یشاء والا قرآن کہا ہے۔ بلکہ جو بات اس تحریر میں بیان کی گئی ہے۔ وہ صرف یہ ہے کہ قرآن مجید جسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم لائے۔ اس کا صحیح علم اب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ہی مل سکتا ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کمالات کا علم بھی اب مسیح موعود کے ذریعہ حاصل ہوگا اگر مسیح موعود علیہ السلام سے الگ رہ کر کسی شخص کو قرآن شریف کا صحیح علم حاصل ہو سکتا۔ تو پھر مسیح موعود کو بھیجنے کی ضرورت ہی کیا تھی۔ ڈاکٹر صاحب تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس قول پر معترض ہیں۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی یہی کچھ فرماتے ہیں۔ چنانچہ "کشتی نوح" میں فرماتے ہیں :-

"میں خدا کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔ میرے بغیر سب تاریکی ہے۔"

نیز حضور اشتہار "ایک غلطی کا ازالہ" میں فرماتے ہیں :-

"ایک بروز محمدی جمیع کمالات محمدیہ کے ساتھ آخری زمانہ کے لئے مقدر تھا۔ سو وہ ظاہر ہوگیا۔ اب بجز اس کی کھڑکی کے اور کوئی کھڑکی نبوت کے چشمہ سے پانی لینے کے لئے باقی نہیں۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اِن ہر دو تحریروں میں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تحریر میں صرف الفاظ کا ہی فرق ہے۔ ورنہ دونوں جگہ درحقیقت ایک ہی مضمون بیان کیا گیا ہے یعنی یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو چھوڑ کر لوگ نہ قرآن مجید کو سمجھ سکتے ہیں نہ احادیث کو۔ جو شخص مسیح موعود کو چھوڑیگا وہ ہر طرف تاریکی پائیگا۔ اور نجات کا دروازہ اپنے اوپر بند کر لیگا۔ کیونکہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چشمہ سے فیض پانے کے لئے مسیح موعود کی کھڑکی کے سوا اب اور کوئی راستہ نہیں۔

خاکسار قاضی محمد نذیر لائل پوری مولوی فاضل

وصیتیں

نوٹ :- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۶۱۲۲ :- منکہ اللہ دتہ ولد محکم دین قوم جٹ ڈھینس پیشہ کاشتکاری عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۶ء ساکن پیرو شاہ ڈاکخانہ قادیان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۳/۱۳۲۱ھ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ اراضی رقبہ ۱۵ گھماؤں چاہی وبارانی واقعہ موضع پیرو شاہ تحصیل و ضلع گورداسپور قیمتی اندازاً ۳۵۰۰ روپے ہے۔ جو کہ میری جدی ملکیت ہے۔ میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ مکانات سکونتی جو کہ معمولی حیثیت کے تھے وہ میرے لڑکوں کے قبضہ میں ہیں۔ اور میں آج سے عرصہ تقریباً دس بارہ سال پہلے اپنے لڑکوں میں مناسب طور پر تقسیم کر کے قبضہ دے چکا ہوں۔ اور اب انہوں نے اپنی مرضی کے مطابق مکان تعمیر کر لئے ہوئے ہیں۔ گویا اس لحاظ سے وہ مکانات ان لڑکوں کے ہیں۔ اور وہ میری جائیداد نہیں ہیں۔ صرف یہ ۱۵ گھماؤں زمین ہی ہے۔ اگر میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی پوری قیمت یا اس کا کوئی جزو اپنی زندگی میں ادا کردوں۔ تو ایسی ادا کردہ رقم حصہ وصیت کردہ میں سے منہا تصور ہوگی۔ اور اگر میں اپنی زندگی میں حصہ وصیت نقد یا بصورت زمین صدر انجمن احمدیہ کو نہ دے سکوں تو میرے ورثاء اس بات کے پابند ہونگے۔ کہ وہ یا تو حصہ وصیت کردہ کی قیمت ادا کریں یا اراضی کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے حوالہ کر دیں۔ نیز اس کے علاوہ اگر بوقت وفات میری کوئی اور جائیداد بھی ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی حقدار صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ اور میرے ورثاء کو اس میں اعتراض کا کوئی حق نہ ہوگا۔ میرے بیٹے اس اراضی کو کاشت کرتے ہیں۔ جن میں سے میں کل آمد کا ۱/۳ حصہ لیتا ہوں۔ پس مجھے جو آمد آئیگی۔ اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اس وقت مجھ کو اندازاً آمد ۵۰ روپے سالانہ ہے۔ جسکا ۱/۱۰ حصہ مبلغ پانچ روپے سالانہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔

العبد :- نشان انگوٹھا اللہ دتہ موصی

گواہ شد :- سر بلند خان احمدی صدر محلہ دارالفتوح

گواہ شد :- خواجہ عبدالکریم خالد کلرک

نمبر ۶۲۰۵ :- منکہ سید ناصر الدین شریف احمد المعروف سید ناصر احمد ولد سید ارتضیٰ علی صاحب قوم سید طالب علم پیدائشی احمدی سکنہ لکھنؤ صوبہ یو پی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۶/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میں ہنوز تعلیم پا رہا ہوں۔ مجھے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

دواخانہ نورالدین رضؓ قادیان کی مشہور دوائیں

نمبر	دوا	فوائد	قیمت	آنے	روپے
(۱)	صندلین	کمئی خون کو دور کرنے کے لئے نیز جلدی امراض کیلئے مجرب ہے	قیمت یک صد قرص	۱۲	۱
			نصف ” ”	۰	۱
(۲)	اکسیر معدہ	بدہضمی۔ نفخ۔ کھٹے ڈکار۔ بھوک کم لگنا وغیرہ امراض کے لئے مفید ہے	قیمت یک صد قرص	۱۲	۱
			” نصف ”	۰	۱
(۳)	قرص خاص	امراض مخصوصہ کیلئے از حد مجرب ومفید ہے	قیمت ۵۰ قرص	۰	۲
(۴)	اکسیر سیلان الرحم	پون یکوریا یا سفید پانی کیلئے اکسیر ہے	قیمت فی شیشی	۰	۳
(۵)	نور منجن	دانتوں کی بیماریوں کے لئے نہایت مفید ہے	قیمت فی شیشی دو اونس	۸	۰
			” ” ایک ”	۵	۰
(۶)	تریاق اٹھرا	مرض اٹھرا کے لئے مکمل کورس گیارہ تولہ	یک مشت فی تولہ	۰	۱
			الگ متفرق ”	۴	۱
(۷)	سرمہ مبارک	گکروں آشوب چشم وغیرہ کیلئے مفید ہے	قیمت فی تولہ	۸	۲
			۳ ماشہ	۱۲	۰
(۸)	رفیق نسواں	حیض کی تکلیف اور کمی کا حکمی علاج	قیمت یکصد قرص	۱۲	۳
			” پچاس قرص	۰	۲
(۹)	عنبرین	طاقت کی بے نظیر دوا	قیمت پانچ تولہ	۰	۴
(۱۰)	اکسیر کھانسی	کھانسی کے لئے مجرب دوا ہے	قیمت ۵۰ قرص	۰	۱
(۱۱)	دوائی نعمت الٰہی	اولاد نرینہ کے لئے مجرب نسخہ	قیمت مکمل کورس دس روپے صرف	۰	۱۰

منگوانے کا پتہ :- دواخانہ نورالدین رضؓ قادیان

شفاکن

دنیا بھر میں مشہور ہوچکی ہے

شفاکن ملیریا کا کامیاب علاج ہے

شفاکن پنجاب کے علاوہ سندھ۔ بنگال بہار۔ یو۔ پی اور ہندوستان کے باہر بھی جا رہی ہے۔ ابھی ہم کو افریقہ سے چھ درجنوں کا آرڈر آیا ہے۔ ملیریا آ رہا ہے۔ آج ہی ایک شیشی خرید لیں

قیمت یکصد قرص ایک روپیہ

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

موسم گرما کی تبدیلی

موسم گرما کا دار و مدار بارش پر ہے

اس سال اگست میں سارا مہینہ بارش ہوتی رہی ہے، بلکہ ستمبر میں بھی بارشیں جاری ہیں یہی وجہ ہے کہ راتیں بالعموم ٹھنڈی ہو رہی ہیں ایسے موسم میں وہ گرم ادویہ مثلاً زدجام عشق وغیرہ جو سردی کے مہینوں میں استعمال کی جاتی ہیں ان کو ماہ ستمبر میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ طبیہ عجائب گھر قادیان

اپنے والد صاحب سے ۵ عہ ماہوار جیب خرچ ملتا ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میرے مرنے کے بعد جو بھی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری عمر ۸/۴۲ ۲۰ کو ۱۸ سال کی ہوگئی ہے
العبد :۔ سید ناصر احمد بقلم خود۔
گواہ شد :۔ سید ارتضیٰ علی والد موصی۔
گواہ شد :۔ مرزا منیر احمد

نمبر ۶۲۰۶ :۔ مسکہ مبارکہ سلطان زوجہ سید ارتضیٰ علی صاحب قوم افغان النسب زئی عمر تقریباً ۳۳ سال پیدائشی احمدی ساکن لکھنؤ۔ صوبہ یوپی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۴۲ ۲۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا حق مہر بذمہ خاوند مبلغ پانچہزار روپیہ ہے۔ اور مندرجہ ذیل زیور وغیرہ ہے۔ چوڑیاں طلائی ۸ عدد قیمتی ۴۵۰ روپے۔ کڑے طلائی ۱ جوڑ خول ۱۰۰ روپے۔ بندے طلائی ۵ جوڑ ۷۵ روپے۔ زنجیر طلائی ۱ عدد ۴۰ روپے۔ گھڑی طلائی ۸۰ روپے۔ گھڑی جڑاؤ ۱۲۰ روپے۔ ظروف نقرئی ۲۲۴ روپے مشین سلائی ۱۵۰ روپے میزان ۱۳۳۹ روپے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میرے مرنے کے بعد اور جو بھی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ لیکن وہ رقم یا جائیداد جو میں اپنی زندگی میں ادا کر چکی ہونگی وہ اس میں سے منہا متصور ہوگی۔
الامۃ :۔ مبارکہ سلطان بقلم خود۔ گواہ شد :۔ سید ارتضیٰ علی خاوند موصیہ ۱۷/عہ دریا گنج دہلی۔
گواہ شد :۔ مرزا منیر احمد۔ گواہ شد :۔ نذیر احمد بقلم خود امیر جماعت احمدیہ دہلی۔

نمبر ۶۲۳۶ :۔ مسکہ ارشد حسین۔ ولد شیخ خورشید عالم صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال ساکن چونیاں ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۴۲ ۲۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت حسب ذیل تنخواہ پاتا ہوں۔ ۶۵ روپے جسکا ۱/۱۰ حصہ تا زندگی ادا کرتا رہونگا۔ اس کے علاوہ اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرے مرنے پر اگر کوئی جائیداد ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔
العبد :۔ ارشد حسین اعجاز لائن سپرنٹنڈنٹ۔ پی۔ ڈبلیو۔ ڈی الیکٹریسٹی برانچ لائل پور۔ گواہ شد :۔ محمد یوسف سکرٹری جماعت احمدیہ لائل پور۔ گواہ شد :۔ نذر محمد ولد شیخ حاجی مولا بخش لائل پور۔
گواہ شد :۔ عبدالرحمن سکرٹری وصایا انجمن احمدیہ لائل پور

مقبول عام موتی سرمہ

ضعف بصر۔ ککرے جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند۔ غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ رتوند (شب کوری) سرخی۔ ابتدائی موتیابند وغیرہ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے جس نے ایک دفعہ استعمال کیا۔ وہ ہمیشہ کا گرویدہ ہو گیا۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

سکھ دوست کی گواہی جملہ امراض چشم کیلئے تریاق

جناب گیانی ہیرا سنگھ صاحب درد ایڈیٹر رسالہ پھلواڑی اپنے فروری ۱۹۴۰ء کے پرچہ میں لکھتے ہیں:۔ کہ "میں نے نہ صرف خود ہی موتی سرمہ استعمال کیا۔ بلکہ اپنے دوسرے دوستوں کو بھی استعمال کروایا بلاشبہ یہ سرمہ بہت مفید اور جملہ امراض چشم کے لئے تریاق ہے۔ آنکھوں کی صفائی اور ترقی بصارت کے لئے بے حد مفید۔ خواہشمند احباب استعمال کر کے ضرور اس سے فائدہ اٹھائیں۔

ہندو دوست کا ارشاد بے حد مفید پایا

جناب ٹھاکر رودر پال سنگھ صاحب سب انسپکٹر پولیس۔ پولیس لائن جون پور سے لکھتے ہیں:۔ کہ "میں پہلے بھی آپ کا سرمہ کئی بار استعمال کر چکا ہوں۔ بے حد مفید پایا۔ جتنی تعریف کی جائے کم۔ براہ کرم دو شیشی اور بھیجئے

مسلمان دوست کا فرمان مفید ہونیکے نہایت مداح

جناب مولوی دوست محمد خانصاحب مجانہ ڈیرہ اسمٰعیل خان سے تحریر فرماتے ہیں کہ دس روپے کا موتی سرمہ جناب خانصاحب سردار حاجی محمد خانصاحب بزدار رسالدار ملٹری بارڈر پولیس کے نام ارسال فرمایئے۔ آپ سے مخفی نہ رہے۔ کہ سردار صاحب ممدوح آپکا موتی سرمہ ہر سال دس روپے کا منگوا کر غرباء میں مفت تقسیم فرماتے ہیں۔ اور اس کے مفید ہونے کے نہایت مداح اور معتقد ہیں۔

ملنے کا پتہ: منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ سب جج بہادر درجہ دوم پاک پٹن

دعوےٰ دیوانی ۲۵۳ بابت ۱۹۴۲ء

محمد یوسف ولد حاجی غلام محمد قوم چشتی قریشی سکنہ محمد یار چشتی تحصیل دیپالپور

بنام شیر باز خان

دعوےٰ ۔/۳۰۰ روپے

بنام شیر باز خاں ولد ناصر خاں قوم پٹھان سکنہ حال دینے لا جاگیر ڈاکخانہ و تحصیل دیپالپور مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمیٰ شیر باز خاں مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام شیر باز خان مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر شیر باز خان مذکور ۱۶ ماہ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو مقام پاک پٹن حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔ آج بتاریخ ۸/۴۲ ۳۱ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا

دستخط حاکم — مہر عدالت

سرمہ ممیرا خاص

آنکھیں ایک نعمت ہیں۔ اگر آنکھوں میں کسی قسم کی تکلیف ہو۔ یا نظر کمزور ہو

سرمہ ممیرا خاص

استعمال کریں۔ قادیان کے بڑے بڑے گھروں میں استعمال اور مقبول ہو چکا ہے۔ قیمت فی تولہ عہ/ چھ ماشہ ۱عہ ۳ ماشہ ۱۲/

اکسیر نزلہ

پرانا نزلہ یا بار بار ہونیوالا نزلہ بیماریوں کی جڑ ہے۔ اس کا بہترین علاج اکسیر نزلہ ہے قیمت یکصد قرص عہ/

ملنے کا پتہ: دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

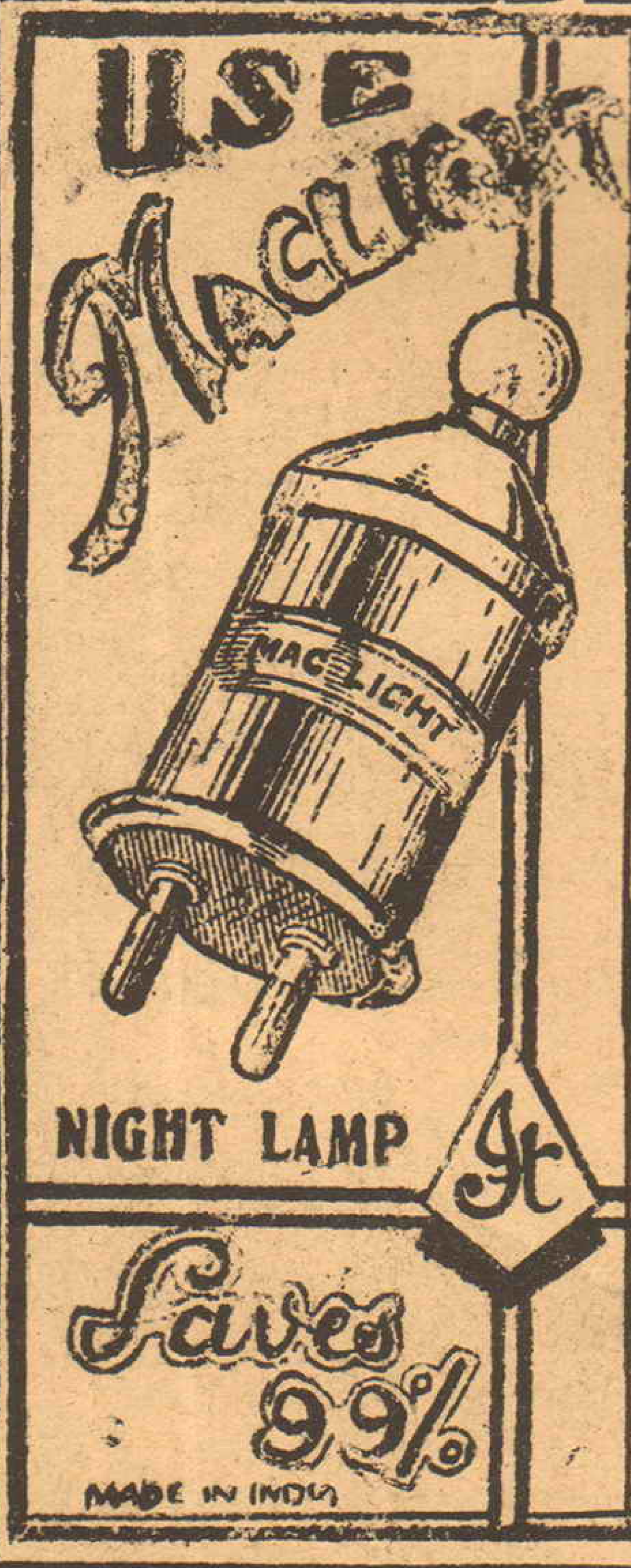

میک لائٹ اپنے گھروں میں استعمال کیلئے خریدیں بجلی کے بل میں ۹۹ فیصدی بچت کرتا ہے۔ ہر جگہ بکتا ہے

میک ورکس قادیان

B.38

وی۔ پی وصول کرنا اخلاقی فرض ہے۔ اس فرض کی ادائیگی سے کوتاہی نہ فرمائیں!

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

ماسکو ۸ ستمبر کل رات ماسکو کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جرمنوں نے مغرب کی طرف سے بھی سٹالن گراڈ کے مورچوں پر حملہ شروع کر دیا ہے۔ اب تک صرف شمال مغرب اور جنوب مغرب کی طرف سے ہی حملہ کر رہے تھے۔ کل مغربی علاقہ میں دن بھر گھمسان کی جنگ جاری رہی۔ ایک روسی دستہ نے چار بار دشمن کے حملوں کو روکا۔ مگر اس کے باوجود وہ کچھ پیچھے ہٹنے پر مجبور ہو گیا۔ شہر کے جنوب مغرب میں لڑائی کا زور بہت زیادہ ہے۔ جہاں دشمن کو بھاری نقصان اٹھا کر کسی قدر پیچھے ہٹنا پڑا ہے۔ شمال مغرب کی لڑائی کی حالت میں کوئی ادل بدل نہیں ہوا۔ کاکیشیا میں روسی فوجیں نووراسک کی بندرگاہ کے علاقہ میں بچاؤ کی لڑائی لڑ رہی ہیں۔ اس علاقہ میں روسی مورچوں میں دشمن دراڑ ڈالنے میں کامیاب ہو گیا ہے۔

لنڈن ۸ ستمبر کل مغربی یورپ میں انگریزی شکاری اور بمبار جہازوں نے دو جرمن بندرگاہوں کو اپنے بموں کا خاص طور پر نشانہ بنایا۔ دشمن کے بعض اور ٹھکانوں پر بھی بم برسائے گئے۔ اس حملہ میں امریکی اڑن قلعوں نے بھی حصہ لیا۔ دشمن کے شکاری ہوائی جہازوں نے امریکن ہوائی جہازوں کا سخت مقابلہ کیا۔ مگر پھر بھی ۱۲ جرمن بمبار برباد کر دیئے گئے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ دشمن کے کچھ اور جہاز بھی کام آئے۔ برطانیہ انگریزی نو آبادیات اور ساتھی ملکوں کے ہوائی جہازوں نے دشمن کی توجہ پھیرنے کے لئے بعض اور ٹھکانوں پر بھی چھاپے مارے۔ ان تمام حملوں کے بعد ہمارا صرف ایک ہوائی جہاز واپس نہیں آیا۔ ہمارے ہوائی جہاز دوپہر پر بھی اڑے۔ اور انہوں نے دیکھا کہ گزشتہ اتوار کی رات کو لوئیس برگ پر جو حملہ کیا گیا تھا۔ اس کے نتیجہ میں دوسری صبح تک آگ جلتی رہی۔

قاہرہ ۸ ستمبر مصر میں دشمن کی فوجیں برابر پیچھے ہٹ رہی ہیں۔ جنوبی علاقہ میں بھی وہ کچھ اور پیچھے ہٹ گئی ہیں۔ ہمارے ہوائی جہاز اور فوجی دستے دشمن کو پیچھے ہٹتے ہوئے سخت پریشان کرتے اور ان پر اپنے حملے جاری رکھتے ہیں۔ دشمن کے ساتھ ہوائی لڑائیوں میں برطانیہ اور ساتھی ملکوں کے ہوائی جہازوں نے جرمنی کے تین ہوائی جہاز گرا لیئے۔ جرمنوں نے اس امر کو تسلیم کر لیا ہے۔ کہ ٹینکوں کی لڑائی کا ایک بہت بڑا ماہر جرمن افسر مصر کی لڑائی میں مارا گیا ہے۔ وہ فوج کے ایک حصہ کا کمانڈر تھا۔

انقرہ ۸ ستمبر مسٹر وینڈل ولکی جو صدر جمہوریہ امریکہ مسٹر روز ویلٹ کی طرف سے روس جا رہے ہیں انقرہ پہنچ گئے ہیں۔ پچھلے ہفتہ وہ مصر میں تھے۔ جہاں انہوں نے فوجی افسروں اور سیاسی لیڈروں سے بات چیت کی۔ کل انقرہ میں انہوں نے اخباری نمائندوں کے سامنے ایک بیان دیتے ہوئے کہا دشمن کے ریڈیو سٹیشن یہ کہہ رہے ہیں کہ مصر میں جو لڑائی ہوئی ہے۔ وہ صرف دیکھ بھال کے لئے ہے۔ لیکن اگر ایسی ہی دو تین اور مختصر سی دیکھ بھال لڑائیاں ہوئیں۔ تو شمالی افریقہ میں دشمن کا ایک سپاہی بھی نہیں رہے گا۔

لنڈن ۸ ستمبر برطانیہ کی سمندری وزارت نے اعلان کیا ہے۔ کہ برطانی ڈبکنیوں نے بحیرہ روم میں دشمن کے پانچ رسد لے جانے والے جہازوں اور دو اور جہازوں کو ڈبو دیا۔ پانچ جہازوں کو سخت نقصان پہونچایا۔

لنڈن ۸ ستمبر مالٹا میں اتوار کو تیسرے پہر ایک جرمن بم بار۔ ایک اطالوی جہاز اور ایک اڑن کشتی کو گرا لیا گیا۔

لنڈن ۸ ستمبر کل سالومن کے ٹاپوؤں میں ۲۶ جاپانی بمباروں نے امریکی مورچوں پر حملہ کیا۔ واشنگٹن کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ امریکی جہازوں نے جاپان کے دو بمباروں اور ایک شکاری جہاز کو مار گرایا۔ امریکہ کا کوئی جہاز کام نہیں آیا۔ دشمن کے بموں سے بہت معمولی نقصان ہوا۔

نئی دہلی ۸ ستمبر انگریزی ہوائی جہازوں نے اتوار کو برما پر کامیاب حملہ کیا۔ اور اکیاب کی بندرگاہ کے جاپانی ٹھکانوں پر بم برسائے۔

چنگنگ ۸ ستمبر کینیوا میں برابر گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ جاپانی ابھی تک اپنی قلعہ بندیوں پر مضبوطی سے ڈٹے ہوئے ہیں۔ اور انہیں مسلسل کمک پہنچ رہی ہے چار سو جاپانی مارے گئے ہیں۔ دوران کا بہت سا سامان چینیوں کے قبضہ میں آیا ہے۔ چینی فوجیں جاپانی مورچوں پر شدید حملے کر رہی ہیں۔

نئی دہلی ۸ ستمبر کل پھر کلکتہ میں شرارت پسند عنصر نے ٹراموں کو روکنے کی کوشش کی۔ دو ٹرامکاروں کے تار کاٹ دیئے۔ مگر پولیس کی بروقت مداخلت کی وجہ سے زیادہ نقصان نہیں ہوا۔ ڈھاکہ کے سٹی مجسٹریٹ نے لاٹھیاں اور ہر قسم کے ہتھیار لے کر چلنے کی ممانعت کر دی ہے۔ بمبئی میں کل ایک سکول کی لڑکیوں نے جلوس نکالا۔ پولیس نے جلوس کو منتشر کر دیا اور پانچ لڑکیاں گرفتار کر لیں۔ لونا میں کل بہت سے طالبعلم اپنی اپنی جماعتوں سے غیر حاضر رہے۔ مدراس میں کل نسبتاً زیادہ طالب علم سکولوں اور کالجوں میں حاضر ہوئے۔

مدراس ۸ ستمبر کل شام مدراس میں وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے ممبر سر محمد عثمان نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ جب تک مسلم لیگ کی اہمیت تسلیم نہیں کی جاتی اور اس کے جائز مطالبات کو منظور نہیں کیا جاتا۔ اس وقت تک ملک کی موجودہ سیاسی الجھن دور نہیں ہو سکتی۔

لنڈن ۷ ستمبر سٹالن گراڈ کو بڑے بڑے کارخانوں سے خالی کر دیا گیا ہے۔ لیکن دشمن کی مسلسل بمباری کے باوجود دریائے دالگا میں آمد و رفت ابھی تک جاری ہے۔ سٹالن گراڈ کے محاذ پر صورتِ حالات خطرناک ہے۔ ایک سو جرمن ٹینکوں کو جو روسی فوجوں کے مورچوں میں گھس گئے تھے برباد کر دیا گیا ہے۔ دوسری طرف جنوب میں روسی فوجوں نے گروزنی کے تیل کے چشموں کی طرف بڑھتی ہوئی جرمن فوجوں کے مقابلہ میں شاندار فتح حاصل کی ہے برلن کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ روسیوں کو سٹالن گراڈ کے محاذ پر کمک مل گئی ہے چنانچہ جرمن ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے۔ کہ تازہ دم فوجوں کے آ جانے کی وجہ سے دشمن جان توڑ مزاحمت کر رہا ہے۔ آج ماسکو ریڈیو نے روسی فوجوں کے نام اپیل کرتے ہوئے کہا کہ دشمن ہمارے دریائے والگا اور کاکیشیا کی بیش قیمت دولت اور سرمایہ کی طرف بڑھ رہا ہے تم انکو مقابلہ کیلئے ہر ممکن قربانی کرو۔

ماسکو ۸ ستمبر آج تیسرے پہر کے روسی اعلان میں بتایا گیا۔ کہ سٹالن گراڈ کے مغرب میں شہر کے سامنے جرمنوں نے جو تازہ حملہ کیا ہے اسکا روسی جم کر مقابلہ کر رہے اور دشمن کو منہ توڑ جواب دے رہے ہیں مگر دشمن اپنے ریزرو دستے یکے بعد دیگرے لڑائی کے میدان میں جھونکتا چلا جا رہا ہے۔ جنوب مغرب میں بھی گھمسان کا رن پڑ رہا ہے۔ نوورسک کے علاقہ میں لڑائی کی حالت سخت خطرناک بتائی جاتی ہے۔

لنڈن ۸ ستمبر انگریزی اور امریکن شکاری جہازوں نے شمالی فرانس پر پھر حملہ کیا ہے۔ مگر ابھی تک اس حملہ کی تفاصیل معلوم نہیں ہو سکیں۔

قاہرہ ۸ ستمبر کل جنوبی علاقہ میں کوئی قابل ذکر بات نہیں ہوئی۔ البتہ اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ ہمارے ہوائی جہازوں نے دشمن کے ٹھکانوں پر کامیاب چھاپے مارے۔ جس کے نتیجہ میں دشمن کے کم سے کم چھ جہاز ٹھکانے لگا دیئے گئے۔ ہمارا صرف ایک ہوائی جہاز کام آیا۔

لنڈن ۸ ستمبر آج لنڈن میں ہوس آف کامنز کا جلسہ ہوا۔ مسٹر چرچل نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ ۱۳ جون کو لیبیا میں ہمارے ۲۳۰ ٹینک برباد نہیں ہوئے تھے۔ بلکہ ایک ہفتہ میں صرف دو سو ٹینک کام آئے۔

لنڈن ۸ ستمبر نیوگنی کی میدانی لڑائی کے متعلق کوئی خبر نہیں آئی۔ ملن کی کھاڑی میں جو جاپانی فوجیں باقی رہ گئی تھیں۔ ساتھی ملکوں کی فوجوں نے ان کا صفایا کر دیا ہے۔

نئی دہلی ۸ ستمبر آج ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی نے ہز ایکسیلنسی وائسرائے سے ملاقات کی۔ بعد میں انہوں نے بتایا کہ حضور وائسرائے نے تمام معاملات پر کھلے دل سے بات چیت کی ہے۔ کل کچھ پارٹی لیڈروں کی جو کانفرنس دہلی میں ہونے والی ہے اس میں شمولیت کے لئے سر سکندر حیات خاں دہلی پہنچ رہے ہیں۔ خان بہادر اللہ بخش صاحب نے بھی دہلی میں ہندو مہاسبھا کے لیڈروں سے بات چیت کی۔ مسٹر راجگوپال اچاریہ نے کہلا بھیجا ہے۔ کہ جب تک گورنمنٹ بات چیت کے لئے رضامندی ظاہر نہیں کرتی میرا وہاں آنا مناسب نہیں۔

احمد آباد ۸ ستمبر احمد آباد میں کرفیو آرڈر ہٹا لیا گیا ہے۔ حکومت بہار نے ایک پریس نوٹ میں بتایا کہ کل صوبہ بھر میں امن رہا۔ بھاگلپور میں بھی سکول اور کالج کھل گئے۔ اور لڑکے حاضر ہو گئے ہیں۔

نیو یارک ۷ ستمبر ایک امریکی نامہ نگار نے جو جاپان سے نظر بندی کے بعد رہا ہو کر واپس آیا ہے۔ کہا کہ جاپانی وزارت سے ٹوگو کی علیحدگی کا باعث غالباً یہ ہے۔ کہ جاپان روس پر حملہ کرنے والا ہے۔ ٹوگو اس حملہ کے خلاف تھا۔ اس لئے اس نے بطور پروٹسٹ استعفےٰ دے دیا۔

نیو یارک ۸ ستمبر آج نیو یارک میں پہلی دفعہ بلیک آؤٹ ہوا۔ ہوائی حملہ کے الارم بجائے گئے۔ ٹریفک رک گئی۔ اے۔ آر۔ پی وارڈن اپنی اپنی جگہوں پر بڑی تیزی سے پہنچ گئے۔ ایک وارڈن کا ہارٹ فیل ہو گیا۔ نیو یارک کے میئر نے اعلان کیا ہے۔ کہ بلیک آؤٹ کا پہلا تجربہ بہت کامیاب رہا۔

کراچی ۷ ستمبر میرپور کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ حروں نے بمبئی میل کو پٹڑی سے اتارنے اور لوٹنے کی کوشش کی۔ مگر ڈرائیور کی پھرتی سے ان کی یہ کوشش ناکام ہو گئی۔ کہا جاتا ہے۔ کہ ڈرائیور نے ریلوے کی پٹڑی پر ایک تن ریت دیکھی۔ اور بہ شک ہونے پر کہ حروں نے شرارت کی ہے ٹرین کو اس جگہ کھڑا کرنے کی بجائے اس کی رفتار تیز کر دی۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ٹرین رکاوٹ کے باوجود آگے نکل گئی مسلح حروں نے گولی چلائی۔ جس سے چند اشخاص کو معمولی زخم آئے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی